Langat Singh College, Muzaffarpur

NAAC Grade – 'A'
(A Constituent unit of B.R.A. Bihar University, Muzaffarpur)

H.O.D.
PG Deptt of Urdu

Email:
lscollegeprincipal@gmail.com

Ref. No.:..........

Date 27.05.2020

B.A (Part-I) Urdu Hons

Paper – I

Topic – Pashrechat-e-Ashaar

Dr Zarina Rahman
Associate Professor
Deptt of Urdu. L.S. College. Muzaffarpur

Contact No - 9334940186

Contact day and time —

Mon, Wed – 11 AM to 1 P.M

Zarina Rahman
27.05.2020

گر چہ ہے میری جستجو دیر و حرم کی نقش بند
میری فغاں سے رستخیز کعبہ و سومنات میں

پیش نظر شعر بال جبریل کی پہلی غزل سے ماخوذ ہے - جو اقبال کی قوت فکر کا نتیجہ ہے اقبال ایک بڑے شاعر ہی نہیں بلکہ ایک فلسفی بھی تھے اقبال کو شاعری کی ہر صنف پر قدرت حاصل ہے ان غزلوں میں ہمیں فلسفیانہ، صوفیانہ، تغزل، عاشقانہ اور فکری شاعری کے بہترین نمونے مل سکتے ہیں

شاعر کا کہنا ہے کہ میری قوت عشق میں وہ طاقت پرواز ہے کہ وہ دیر و حرم میں قید ہو کر نہیں رہ سکتی بلکہ وہ دیر و حرم کے امتیاز کو مٹا کر ہر جگہ خدا کا جلوہ دیکھتی ہے - یعنی عشق ان مادی امتیازات کو مٹا کر دونوں جگہ اللہ کا ہی نظارہ کرتی ہے۔

اس گریۂ خونی کا ہو ضبط تو بہتر ہے — میر تقی میر
اچھا نہیں چہرے پر لہو کا بہا جانا

پیش نظر شعر میر کی غزل سے ماخوذ ہے۔ عام طور سے میر کی شاعری کے متعلق یہ خیال ہے کہ میر درد و غم کے شاعر ہیں لیکن یہ بات پوری طرح قابل قبول نہیں ہے اس لئے کہ میر کی غزلوں میں حیات و کائنات کے تمام پہلوؤں کی عکاسی ملتی ہے۔ میر کو اردو غزل میں شہنشاہ غزل کی حیثیت حاصل ہے۔

اس شعر میں شاعر نے اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا ہے انکا کہنا ہے کہ میرے دل کو جو عشق تعلق اپنے معشوق سے لگی ہے اسکا ضبط کرنا ہی اچھا ہے اس لئے کہ اگر میں اس تعلق کو برداشت نہ کر سکوں گا تو نتیجے میں میری آنکھوں سے آنسو بہہ نکلیں گے جو میرے درد دل کی عکاسی کرینگے اور لوگ میرا مذاق اڑائنگے۔ اسلئے شاعر کا کہنا ہے کہ میں اپنے غم کو اندر ہی اندر پی جاؤں گا وہ زیادہ بہتر ہے بنسبت اسکے کہ میں لوگوں کے سامنے روؤں کہ میرے چہرے سے آنسو نکل آئے

شاعر انتہائی درد و غم میں مبتلا ہے اور وہ کسی بھی قیمت پر اپنے دل کی کیفیات کا اظہار لوگوں کے سامنے نہیں کرنا چاہتا ہے اسلئے ایسے حالات میں شاعر کا کہنا ہے کہ جو چوٹ میرے دل پر لگی ہے میں اسکو میں اپنے دل میں ہی چھپا لوں تو وہ کہیں بہتر ہے بنسبت اس ~~[illegible]~~ کے کہ میرے چہرے سے آنسوؤں رواں ہو جائیں ۔

شاعر کسی بھی طرح اپنے دل کی کیفیات کا اظہار لوگوں کے سامنے نہیں کرنا چاہتا ہے ۔

کب شکوہ میری ہنسی میں منہ دکھا کوئی
جانے ہے خود آنسو میں چھپا کر جانا

پیشِ نظر شعر میر کی غزل سے ماخوذ ہے ۔ میر کو اردو غزل میں شہنشاہ تغزل کا لقب حاصل ہے ۔

اس شعر میں شاعر بہت اپنے محبوب سے مخاطب ہے۔ شاعر کے دل میں اپنے محبوب کے لئے بہت انتہا محبت موجود ہے اپنی محبت کا اظہار شاعر نے اس شعر میں کیا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ میری طرح محبت کوئی دوسرا شخص نہیں کر سکتا ہے۔ میں تمہاری محبت کی انتہا تک پہنچ گیا ہوں۔ پر میرے دل میں تمہارے لئے اتنی زیادہ محبت ہے کہ میں نے تمہیں خدا تسلیم کر لیا ہے۔ اور خدا بھی میری اسی لغزش سے اچھی طرح واقف ہے

~~لہٰذا ہم اس شعر میں کہہ سکتے~~

ہیں کہ شاعر نے اس شعر میں اپنی بے پناہ محبت کا اظہار اپنی معشوق سے کیا ہے۔